بسم اللہ الرحمن الرحیم

Dr.Saeed Ahmad Inayatullah
Mudarris Medrasa Saulatiyya
P.O.Box 114
Makkah, Al-mukarramah
Kingdom of Saudi Arabia
Tel.Res:5440508
Tel.Med:5427725

الدکتور سعید احمد عنایۃ اللہ
المدرس بالمدرسۃ الصولتیۃ
ص.ب ١١٤ مکۃ المکرمۃ
المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
تلفون:
المدرسۃ ٥٤٢٧٧٢٥
المنزل ٥٤٤٠٥٠٨

شرعی رویئت میں تشکیک پیدا کرنے اور مسلمان امت میں افواہیں پھیلانے کی شرعی حیثیت

اہل فلکیات اور اہل شریعت میں اختلاف رائے کا شرعی حکم

کیا سعودی عرب میں زحل سیارے کی رویئت سے عید ہوئی یا ہلال کی رویئت سے ؟

فلکی کمیٹی کا اقرار نامہ کہ وہ آئندہ رائے پیش نہیں کرے گی۔

مملکت سعودی عرب اور عرب جمہوریہ مصر ہر دو مفتیان کرام کا شوال کے چاند کے ثبوت کی صحت اور اسکے خلاف پروپیگنڈے پر کان نہ دھرنے کی دعوت۔

جمعرات ۳ شوال ۱۴۳۲ھ۔ یکم ستمبر ۲۰۱۱م

شیخ عبدالعزیز آل شیخ اور ڈاکٹر علی جمعہ

دبی۔العربیہ نت

سعودی عرب کے مفتی، ہیئۃ کبار علماء اور علمی بحوث وافتاء کے صدر شیخ عبدالعزیز آل شیخ نے آج بروز جمعرات اس امر کی تاکید کی کہ ماہ رمضان کی انتہا اور شوال کا آغاز بالکل صحیح ہوا ہے نیز انہوں نے لوگوں کو اس بارے میں غلط افواہوں پر کان نہ دھرنے کی بھی ترغیب دی۔ روزنامہ عکاظ کی خبر کے مطابق مفتی سعودیہ نے کہا: لوگوں میں ناحق طور پر تشکیک پیدا کرنے والے بیانات باطل، مردود، اور مخالف شریعت ہیں انہوں نے عوام الناس کو ایسی تمام معلومات پر جو لوگوں میں ماہ رمضان کے اختتام یا شوال کے آغاز کے بارے میں شک پیدا کریں ان پر اعتماد نہ کرنے پر زور دیا۔

دوسری طرف کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی میں شعبہ فلکیات کے سربراہ ڈاکٹر حسن باصرہ نے زحل سیارہ اور ہلال کے مابین ملتبس ہونے کے امکان کی نفی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے کا حجم پہلے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ نیز چاند کا مشاہدہ کرنے والے لوگ تجربہ کار ہیں جن کا تجربہ تیس سال تک کا ہے، ان کی رویئت کی درستگی تو ان کے ہاں قوت رویئت ہونیکی دلیل ہے جو عام لوگوں سے بڑھ کر ہے اور آنکھوں کے پٹھوں کے ماہرین کو آنکھ کی فیزیکل صورت حال کے سائنسی مطالعہ کی داعی ہے۔

فلکیات کمیٹی کے سربراہ ڈاکٹر باصرہ نے بعض لوگوں کے ان بیانات کو جو الیکٹرونک میڈیا پر نشر ہوئے اور جن میں یہ کہا گیا کہ آنکھ سے دیکھنے والوں نے ہلال نہیں بلکہ زحل کو دیکھا ہے کہا ہے کہ: یہ لوگ ایسے شائقین ہیں جن کا علم فلک سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Dr.Saeed Ahmad Inayatullah

Mudarris Medrasa Saulatiyya
P.O.Box 114
Makkah, Al-mukarramah
Kingdom of Saudi Arabia
Tel.Res:5440508
Tel.Med:5427725

الدکتور سعید احمد عنایۃ اللہ
المدرس بالمدرسۃ الصولتیۃ
ص.ب ١١٤ ○ مکۃ المکرمۃ
المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
تلفون:
المدرسۃ ٥٤٢٧٧٢٥
المنزل ٥٤٤٠٥٠٨

جب کہ عرب جمہوریہ مصر کے مفتی ڈاکٹر علی جمعہ نے روزنامہ ''الجمہوریہ'' میں اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ''دارالافتاء کے تابع آٹھوں کمیٹیوں کی اکثریت کا اس پر اتفاق رہا کہ ''رویئت ہلال ثابت ہوئی ہے'' بلکہ بعض دیکھنے والوں نے تو صرف آنکھ سے ہی چاند دیکھ لیا ہے۔

ڈاکٹر جمعہ نے مزید کہا ہے کہ انہیں مصر اور مملکت سعودی عرب کے دارالافتاء کے ذمہ داران پر اعتماد ہے کہ وہ اللہ کے دین میں کمی یا زیادتی کر کے کبھی اللہ کے بندوں کے بارے میں گناہ کا تحمل نہیں کریں گے۔

اسی طرح مصری مفتی کے ایڈوائزر اور ہجری مہینوں کی رویت ہلال کمیٹی کے انچارج ڈاکٹر اشرف فہمی نے کہا ہے ''کہ مصر میں شوال کے چاند کی رؤیت سو فی صد درست ہے۔ نیز توشکی اور سوہاج میں دارلافتاء کے تابع دو کمیٹیوں نے محض آنکھ سے ہلال کا مشاہدہ کیا ہے۔

مصری اخبار ''الیوم'' کو بیان دیتے ہوئے انہوں نے کہا دارلافتاء ہر ماہ کے چاند کی رؤیت کے بارے میں اعلان میں بڑی دقت سے کام لیتا ہے ،اور جو افواہیں اس سلسلہ میں پھیلائی گئی ہیں وہ مکمل طور پر غلط ہیں۔

سعودی عرب ہیئۃ کبار علماء کے رکن شیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع نے جدہ ڈسٹرکٹ کی فلکیات کمیٹی کے شوال کے ہلال کے بارے لوگوں میں تشکیک پیدا کرنے والے بیان کے متعلق کہا کہ ''رویئت ہلال کے بارے میں قابل اعتماد گواہیوں کے ایسے شرعی محاکم میں جو اس امر کے ذمہ دار ہیں ان میں ثبوت کے بعد کسی بھی شخص کا ایسا بیان انتہائی طور پر قابل تعجب ہے''

شیخ منیع نے سعودی روزنامہ ''الحیاۃ'' کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میرے نزدیک ''فلکیات والوں کے اس امر پر اجماع کی یہ کیفیت کہ چاند غروب آفتاب سے چند منٹ بعد نہ کہ پہلے غروب ہوا یہ امر بذات خود علامت استفہام ہے؟

پھر جب چاند غروب آفتاب سے چند منٹ بعد غروب ہوا اور ثقہ صالحین اور عادل گواہوں نے اس کے دیکھنے کی گواہی بھی دے دی تو ان کی رؤیت شرعاً مقبول اور معتبر ہے کیونکہ یہ اس صورت حال سے بالکل جدا ہے جس کی وہ تکذیب کر رہا ہے۔

انہوں نے اس امر کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرائی کہ ایسی معلومات جو مسلمانوں کی رائے کے مخالف ہوں وہ محض افواہیں ہی ہوتی ہیں جو شرعی اعتبار سے نہ درست غلط اور باطل اقوال میں سے ہیں۔

شیخ منیع نے اس امر پر زور دیا کہ رویئت ہلال جس طرح کہ اسکا اعلان ہوا وہ شریعت کے عین موافق اور بالکل درست ہے۔

سعودی ایوان مملکت کے مشیر شیخ عبدالمحسن عبیکان نے کہا کہ ''ماہ شوال کے آغاز کے بارے میں تشکیک پیدا کرنا جائز نہیں۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''تمہارا روزے کا دن وہ ہے جس دن تم روزہ رکھو اور افطار کا دن وہ ہے جس دن افطار کرو اور قربانی کا دن وہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Dr.Saeed Ahmad Inayatullah

Mudarris Medrasa Saulatiyya

P.O.Box 114

Makkah, Al-mukarramah

Kingdom of Saudi Arabia

Tel.Res:5440508

Tel.Med:5427725

الدکتور سعید احمد عنایۃ اللہ

المدرس بالمدرسۃ الصولتیۃ

ص.ب ١١٤ ○ مکۃ المکرمۃ

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

تلفون:

المدرسۃ ٥٤٢٧٧٢٥

المنزل ٥٤٤٠٥٠٨

ہے جس دن قربانی کرو'۔ انہوں نے کہا کہ ماہ کے آغاز واختتام کی ذمہ داری گواہوں کی ہوتی ہے۔

صامطہ ڈسٹرکٹ کے قاضی یاسر بن صالح بلوی نے اپنے ایک بیان میں جدہ کی فلکیات کمیٹی کے اس زعم کو کہ چاند کی گواہی دینے والوں نے زحل سیارہ کو دیکھا ہے۔ اسے رائے عامہ کے ساتھ ایسی زیادتی سے تعبیر کیا جس کی وجہ سے مختلف بیانات اور افواہیں پھیلیں اور جو عوام میں نزاعات کا سبب بنا اور کہا کہ فلکی کمیٹی کا یہ بیان ان ثقہ گواہوں کے خلاف ہے جنکی گواہیاں ابوزاہرہ میں ریکارڈ ہوئیں۔

فلکی کمیٹی کا اقرارنامہ

جدہ ڈسٹرکٹ میں فلکی کمیٹی کے سربراہ انجینئر ماجد ابوزاہرہ نے کہا کہ ان کی کمیٹی آئندہ سال سے شوال کے چاند کی رویئت کے بارے میں اثبات یا نفی ہر دو اعتبار سے شریک نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کام صرف اپنے شعبہ ہی میں اس کی توثیق پر منحصر ہوگا۔ اور اس قسم کے دینی مواقع پر مملکت سعودی عرب کے محکمہ علیا کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کے بارے میں وہ کسی قسم کا اظہار رائے نہیں کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ فلکی کمیٹی مستقبل میں محکمہ علیا سے صادرشدہ فیصلہ کی بغیر کسی رائے کے اظہار کئے پابند ہوگی، وہ صرف چاند دیکھنے کی کوشش اور فلکی حسابات بمع قابل اعتماد رویئت کے اسے اپنی ویب سائٹ پر ذکر کردینے ہی پر اکتفاء کرے گی۔ اس کمیٹی کی نتائج کے بارے کوئی رائے نہیں ہوگی اور رویئت کا عمل معمول بہ طریقہ کار کے مطابق عوام الناس کے لئے کھلے طور پر ہوگا۔

بیانات کی عربی نص کا اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ

مدرس مدرسہ صولتیہ، مکہ مکرمہ

۴ شوال ۱۴۳۲ھ، ۲ ستمبر ۲۰۱۱ء

dr.s.a.makki@hotmail.com